



ادارہ یادگار شہیدان صوبہ کرمان کے منتظمین سے ربیر انقلاب کی ملاقات - 28 /Feb/ 2019

ربیر انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب میں شہیدوں کی یاد منائے جانے کو جہاد، مجاہدان راہ خدا کی تکریم اور ان کے قابل فخر راستے پر گامزن رہنے کی ترغیب دلانے کا ذریعہ قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ دفاع مقدس کے دوران، شہیدوں اور مجاہدین اسلام کا احترام اور فخر کے ساتھ ذکر کیا جانا، ملک کے دفاع کے میدانوں میں جانے کے رجحان میں اضافے کا سبب بنا اور آج دشمنوں کی جانب سے شہیدوں کی یاد منانے کی مخالفت، شہادت کے پر افتخار راستے کو مسدود کرنے اور معاشرے کو مجاہدانہ کاموں میں شرکت سے روکنے کی غرض سے کی جا رہی ہے۔

ربیر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ شہیدوں کے نام کی تعظیم اور ان کی یاد منانے سے ملک میں مجاہدانہ تحریک کو تقویت ملتی ہے۔

آپ نے بہادر، نڈر، سینہ سپر اور مختلف میدانوں میں ڈٹ جانے والے نوجوانوں کی موجودگی کو کسی بھی قوم کی طاقت کا راز قرار دیا اور فرمایا، جس قوم کے پاس یہ سرمایہ موجود ہو، وہ کامیاب اور طاقتور ہے اور کبھی شکست نہیں کھا سکتی اور شہیدوں کے نام کا احیا ایسے سرمائے اور جوانوں کو جنم دیتا ہے۔

آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے معاشرے کی خوف اور غم سے دوری کو شہیدوں کا دائمی پیغام قرار دیا اور فرمایا کہ ایران کے خلاف دشمنوں کی سافٹ وار کا مقصد، ایرانی قوم کو غمگین و نا امید کرنا اور میدان میں اترنے سے ڈرانا ہے، لیکن اس کے مقابلے میں شہیدوں کا پیغام اور بشارت ہمارے لیے یہ ہے کہ اگر ہم دشمن کی منشا کے برخلاف میدان جہاد میں اتریں گے تو خداوند متعال دفاع مقدس کے دور کی طرح خوف اور غم کو ہم سے دور کر دے گا۔

ربیر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے صوبہ کرمان کے علمائے کرام، نوجوانوں اور اس صوبے کے مومن، غیرت مند اور پاکیزہ لوگوں کی قدر دانی اور اسلام و انقلاب اسلامی کے لیے ان کی خدمات کا ذکر کیا اور فرمایا کہ سب لوگوں اور خاص طور سے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ محنت اور کوشش کرنا چاہیے تاکہ ماضی کی مانند ملک کی ترقی و پیشرفت میں اپنا حصہ ادا کر سکیں۔